B.A Part I Urdu (M.B)

Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu.
Dr. Shahnaz Ara.

رشید احمد صدیقی کا "چارپائی"

اردو ادب میں رشید احمد صدیقی کا طنز و ظرافت میں ایک نمایاں مقام ہے انہوں نے مزاح نگاری کی دنیا میں بڑا مقام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے "چارپائی کی ضرورت اور خصوصیت کو بڑے ہی دلچسپ اور دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ وہ ہنسی میں ایسی طنزیہ اور فلسفیانہ باتیں کہہ جاتے ہیں جو انسان کے دل میں گھر کر جاتی ہیں: رشید احمد صاحب کہتے ہیں۔ چارپائی ایک ایسی چیز ہے جو پیدائش سے لے کر زندگی کے آخری دنوں یعنی موت تک ہر جگہ کام آتی ہے۔ اس کا استعمال چاہے دفتر ہو چاہے جیل گھر ہو یا ہسپتال ہر ہر جگہ ہوتا ہے۔ اس مضمون میں رشید احمد صدیقی چارپائی کی مثال حکومت کے اس ملازم سے دیتے ہیں جس کو کسی بھی وقت کسی بھی کام میں لگایا جا سکتا ہے۔ آئی سی ایس پاس کر کے حکومت کی اعلیٰ نوکری کرنے والا شخص ہوں یا کوئی انجینئر مگر چارپائی تو ان سبھی سے زیادہ کارآمد ہے۔ مریض کے لئے چارپائی سے زیادہ کارآمد کوئی چیز نہیں دوائی ہو یا طبیب کے پیچھے جو شان سے کی دیکھی مریضانہ ایک ہوں طبیب کو دوسری خدمت گزار چارپائی سے ملا ہوا بیٹھا پایا جاتا ہے

کا برتن رکھا ہوا ہے۔ غرض کہ اپنی ساری ضروریات بھی چارپائی
پر ہی سارے کام ہوتے ہیں۔ ہندوستانی گھروں میں چارپائی
کا استعمال بیک وقت یا وقت پر ڈرائنگ روم، سونے
کا کمرہ، دواخانہ، صندوق، کتاب گھر، آفس والوں وغیرہ ہوتا ہے
مہمان جو آتا ہے تو چارپائی پر بیٹھاتے ہیں۔

اسی چارپائی پر مہمان کو منہ ہاتھ دھلا کر کھانا کھلایا
جاتا ہے اور اسی پر مہمان کے سونے کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ "چارپائی"
پر اناج بھی سکھایا جاتا ہے۔ خاندان کے بزرگ چارپائی پر بیٹھ کر
بات چیت کرتے ہیں۔ وہ لوگ چارپائی کی افادیت کو کیا جانیں جو
صوفے اور ڈرائنگ روم کے دلدادہ ہیں۔ مصنف کے نزدیک عیش
و عشرت کے جتنے سامان ہیں چارپائی ان سب کو پورا کر سکتی ہے۔ چارپائی
میں انسان کے سارے کاموں کو آرام پہنچاتی ہے۔

Shahnaj Ara